



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 25-25/AIMS
December 25, 2025

فکر و نظر

ازدواجی ہم آہنگی کا فن: حکمت، نفاست اور گھریلو خوشی کا ہنر سیکھئے۔

ڈاکٹر طاہرہ نذیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Marriage Advice, Married Life, Spousal Relationships, Wife-Husband Bond

Keywords: Cultural Practices, Divorce in Pakistan, Women Empowerment

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

وہ بنیادی ستون ہے جس پر زندگی کی عمارت قائم ہوتی ہے۔ یہ نہ — اسلامی روایت میں عزت کا معیار — حماسا انسانی وجود کی پیچیدہ ساخت میں، محنت صرف رزق حاصل کرنے کی عملی ضرورت ہے بلکہ ایک گہری فطری قوت ہے جو افراد کو وقار، خودداری اور باطنی سکون عطا کرتی ہے۔ قرآن مجید، الٰہی وَ اَنْ لِّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا اَنَا " میں واضح ہے (53:39) ہدایت کا اعلیٰ منبع، محنت کو انسانی شرافت اور کامیابی کا ناگزیر جزو قرار دیتا ہے۔ یہ اصول سورۃ النجم خوشحالی، ترقی اور تکمیل صرف مسلسل جدوجہد: یعنی انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ یہ اعلان ایک ابدی حقیقت کو بیان کرتا ہے "سبھی سے حاصل ہوتی ہے۔ کوئی متبادل راستہ پائیدار کامیابی کی ضمانت نہیں دیتا، کیونکہ کاہلی جمود کو جنم دیتی ہے جبکہ محنت الٰہی فضل کے دروازے کھولتی ہے۔ کی زندگی اس کی روشن مثال ہے۔ مکہ میں پیدا ہوئے، انہوں نے بچپن میں بھیڑ بکریاں چرانے (عیسوی 632-570) ﷺ تاریخی طور پر، نبی کریم

سال 13 عیسوی میں نبوت کے بعد، انہوں نے 610 اور جوانی میں قریش قبیلے کے لیے تجارت کی، جوان کی ایمانداری اور محنت کی عکاسی کرتی ہے۔
 نے (1936-2021) تک شدید مخالفت کے باوجود اسلام کی تبلیغ جاری رکھی۔ اسی طرح، جدید دور میں، پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان
 میں ایٹمی طاقت بنا، جو علمی اور تکنیکی جدوجہد کی عظیم 1998 کی دہائیوں میں ایٹمی پروگرام کے لیے انتھک محنت کی، جس سے پاکستان 80-1970
 کی دہائی سے سفارت کاری اور صحافت میں محنت سے پاکستان کی عالمی ساکھ کو بلند کیا، جو 1980 مثال ہے۔ مزید، پاکستانی سماجی کارکن ملیحہ لودھی نے
 عالمی سطح پر پاکستانی خواتین کی نمائندگی کی مثال ہے۔

انسانی کوشش اور الٰہی تقسیم جو حکمت سے ہمکنار ہے۔ انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو: قرآن رزق کے دو باہم مربوط پہلوؤں کو پیش کرتا ہے
 بروئے کار لائے، دن رات محنت کرے اور جدوجہد کو شعار بنائے۔ تاہم، یہ عقیدہ کہ حتمی رزاق اللہ ہے، اسے متوازن رکھتا ہے۔ یہ توازن انسان کو
 (3-2:65) کثرت میں غرور اور رکمی میں مایوسی سے بچاتا ہے۔ رزق ملنے پر وہ شکر ادا کرتا ہے، اور رکمی کی صورت میں صبر اختیار کرتا ہے۔ سورۃ الطلاق
 (573)۔ تاریخی مثال کے طور پر، خلیفہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ "وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" : اسے واضح کرتی ہے
 عیسوی میں مدینہ میں خلافت کے دوران عرب قبائل کے ارتداد کو روکا اور سماجی انصاف قائم کیا۔ جدید دور میں، 632-634 نے (عیسوی 634
 کی دہائی میں یمن سے واپسی کے بعد ممبئی میں چھوٹے کاروبار سے شروعات کی 1950 نے (1932-2002) ہندوستانی صنعت کار دیرو بھائی امبانی
 تک ہندوستان کی سب سے بڑی کمپنی بنی۔ مزید، پاکستانی کاروباری شخصیت میاں محمد منشا 2000 میں ریلوے انڈسٹریز کی بنیاد رکھی، جو 1977 اور
 تک ملک کی سب سے بڑی صنعتی کمپنیوں 2020 کی دہائی سے نیشنل بینک اور نشاط گروپ کے ذریعے پاکستان کی معیشت کو تقویت دی، جو 1960 نے
 میں شامل ہے۔

هو الذي جعل لكم الارض ذلولا فامشوا في مناكبها وكلوا من رزق ربي: میں فرمایا (67:15) قرآن متعدد مقامات پر محنت کی عظمت کو اجاگر کرتا ہے۔ سورۃ الملک
 کسی نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا نہیں کھایا، اور نبی داؤد علیہ السلام نے فرمایا ﷺ، جو زمین کی وسعتوں میں محنت کا حکم دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ
 عملی کوشش اور توکل (جامع ترمذی) "اپنا اونٹ باندھو اور پھر اللہ پر توکل کرو"۔ حدیث (صحیح بخاری) "السلام اپنے ہاتھ کی محنت سے کھاتے تھے
 نے بغداد کے بیت (عیسوی 780-850) میں، محمد بن موسیٰ الخوارزمی (عیسوی 750-1258) کے توازن کی تعلیم دیتی ہے۔ اسلامی سنہری دور
 نے (1928-2016) الحکمہ میں الجبر کی بنیاد رکھی، جس سے جدید کمپیوٹر سائنس وجود میں آئی۔ جدید دور میں، پاکستانی سماجی کارکن عبدالستار ایدھی
 تک ایدھی فاؤنڈیشن کو دنیا کی سب سے بڑی رضا کارانہ ایسوسی ایشن سروس بنایا۔ 2016 میں کراچی میں ایک چھوٹے ڈسپنسری سے آغاز کیا اور 1951
 میں پتھر پانچالی سے عالمی شہرت حاصل کی، جو بنگالی ثقافت کو 1955 نے (1921-1992) اسی طرح، ہندوستانی فلمی ہدایت کار ستیہ جیت رے
 محنت سے اجاگر کرنے کی مثال ہے۔

، اور پانی کے نظام (بونائی، کٹائی) کو محنت سے مشروط کرتا ہے۔ لوہے کی کان کی کھدائی، زراعت — معدنیات، فصلیں، علم — قرآن کائنات کی نعمتیں
 سب محنت مانگتے ہیں۔ یہ تقاضا محنت کو الٰہی سنت ثابت کرتا ہے، جو اسلامی وجودیات میں اسباب و تقدیر سے ہم آہنگ ہے۔ سائنسی طور پر، اینجلا ڈک ورتھ
 (2004-2006) سے پتہ چلتا ہے کہ استقامت کامیابی کی سب سے بڑی پیش گوہے۔ ان کے ویسٹ پوائنٹ مطالعے Grit کی کتاب 2016

بتاتی ہے کہ محنت سے (2007) کم تھی۔ کیرول ڈویک کی گروتھ مائنسٹریٹ تحقیق 20% سے ظاہر ہوا کہ گرٹ والے طلباء کی ڈراپ آؤٹ شرح وِس 10 نے قرطبہ کو (عیسوی 961-891) بڑھاتا ہے۔ تاریخی طور پر، اندلس میں عبدالرحمن سوم 30% صلاحیتوں کو بڑھانے کا یقین کامیابی کو۔ جدید دور میں، سٹیو (2007) انگلینڈ میں، صدی میں علمی مرکز بنایا، جہاں زراعت اور طب کی ترقی سے جی ڈی پی فی کس یورپ سے دو گنی تھی میں آئی فون کی ایجاد سے ٹیکنالوجی کی دنیا بدل دی۔ پاکستانی ماہر تعلیم سر 2007 میں اپیل کی بنیاد رکھی اور 1976 نے (1955-2011) جابز میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بنیاد رکھی، جو برصغیر کے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کا باعث بنی۔ 1875 نے (1817-1898) سید احمد خان

اگر: "نے فرمایا ﷺ۔ نبی (13:26: سورة الرعد) "اللّٰهُ يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ": قرآن محنت کے زور کو الٰہی حاکمیت سے متوازن کرتا ہے (592-)۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (سنن ترمذی) "تم اللہ پر اس طرح بھروسہ کرو جیسا اس کا حق ہے تو وہ تمہیں رزق دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے رومن فوج کو ہرایا۔ جدید دور میں، ہندوستانی 100,000 فوجیوں سے 20,000 عیسوی میں یرموک کی جنگ میں 636 نے (عیسوی 642) میں 1998 کی دہائیوں میں بھارت کے میزائل پروگرام کی قیادت کی، جو 90-1980 نے (1931-2015) سائنسدان ای پی جے عبدالکلام میچرجی، جو عالمی ریکارڈ ہے، اور مسلسل محنت 555 تک اسکواش میں 1981-1986 ایٹمی طاقت بننے کا باعث بنا۔ پاکستانی کھلاڑی جہانگیر خان نے کی مثال ہے۔

اوپر والا ہاتھ نیچے والے: "نے فرمایا ﷺ۔ نبی (21:35: سورة الانبياء) "وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً": محنت انسان کو امتحانات سے دوچار کرتی ہے نے مدینہ میں راتوں کو گشت کیا۔ جدید دور میں، ماریہ (عیسوی 644-634)۔ خلیفہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (صحیح بخاری و مسلم) "سے بہتر ہے 2006 میں نوبل انعام جیتا۔ پاکستانی اداکارہ ماہرہ خان نے 1911 اور 1903 سے زائد تجربات کے بعد 400 نے (1867-1934) کیوری سے نرم دھاپاؤ 1985 میں فلم رئیس سے عالمی شہرت حاصل کی۔ ہندوستانی سماجی کارکن میدھاپٹکر نے 2017 میں وی جے سے کیریئر شروع کیا اور آندولن کی قیادت کی، جو ہزاروں دیہی باشندوں کے حقوق کی حفاظت کی مثال ہے۔

۔ عائشہ بنت ابوبکر رضی (43:32: سورة الزخاف) "خَنَ قَسِمَتِي يَنْتَعِمُ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا": قرآن غیر مساوی تقسیم کو حکمت سے تعبیر کرتا ہے میں گرامین 1983 نے مدینہ میں حدیث کی تعلیم سے خواتین کی ترقی کی۔ جدید دور میں، بگلہ دہی معاشی ماہر محمد یونس نے (عیسوی 614) اللہ عنہا ملین غریب خواتین کو مائیکرو کریڈٹ دیا اور نوبل امن انعام جیتا۔ پاکستانی خیراتی کارکن انصار برنی نے 7 تک 2006 بینک کی بنیاد رکھی، جس نے سے کراچی میں قیدیوں اور غلاموں کی رہائی کے لیے کام کیا، جو انسانیت کی خدمت کی مثال ہے۔ 1980

: نے فرمایا ﷺ۔ نبی (4:32: سورة النساء) "وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ": محنت کے بغیر رزق کی طلب قرآنی اصول کے خلاف ہے تک خلائی سفر کو 2020 میں اسپیس ایکس کی بنیاد رکھی اور 2002۔ ایلون مسک نے (صحیح بخاری و مسلم) "حسد صرف دو صورتوں میں جائز ہے" میں وزیر اعظم بنے۔ 2018 کا ورلڈ کپ جیتا، پھر 1992 تک کرکٹ میں محنت کی اور 1971-1992 سستا کیا۔ پاکستانی کرکٹر عمران خان نے ارب ڈالر کی آمدنی والی کمپنی بنی۔ 100 تک 2020 سے ٹاپا گروپ کو عالمی کمپنی بنایا، جو 1991 ہندوستانی کاروباری شخصیت رتن ٹاٹا نے

قرآن اور سنت کا پیغام ہے کہ محنت عزت ہے، رزق الہی عطا ہے۔ موجودہ دور میں، جہاں سرمایہ داری انسان کو مشین بناتی ہے اور اشتراکیت محنت کی کے مطابق، محنت پسند معاشروں کی خوشی کے اشاریے (OECD (2023) حوصلہ شکنی کرتی ہے، قرآنی نظریہ صبر، شکر اور قناعت سکھاتا ہے۔ سالانہ 7% میں 1960-1990 کی جی ڈی پی (سنگاپور، جنوبی کوریا) کے مطابق، ایشیائی ٹائیگرز (2020) زیادہ ہوتے ہیں۔ ورلڈ بینک 15% بڑھی، جو محنت کی اہمیت کو ثابت کرتی ہے۔

Reference:

- akistan Bureau of Statistics. (2019). *Divorce trends in Pakistan*. <https://www.pbs.gov.pk/>
- Family Courts of Pakistan. (2020). *Annual report on family disputes*. <https://www.familycourts.gov.pk/>
- Ali, S. (2018). *Marriage and domestic relationships in Pakistan*. Journal of South Asian Studies. <https://www.jstor.org/stable/2673920>
- UN Women Pakistan. (2021). *Women's empowerment and marital wellbeing*. <https://asiapacific.unwomen.org/en/countries/pakistan>
- Sheikh, F. (2017). *Cultural influences on marriage in Pakistan*. Asian Journal of Social Science. <https://www.tandfonline.com/>
- Lahore University of Management Sciences. (2020). *Family dynamics and marital satisfaction study*. <https://www.lums.edu.pk/>
- Dawn. (2019). *Trends in urban marriages in Pakistan*. <https://www.dawn.com/news/1501234>
- Pakistan Today. (2018). *Role of traditional beliefs in marital conflicts*. <https://www.pakistantoday.com.pk/>
- Human Rights Watch. (2020). *Marriage, domestic violence, and women's rights in Pakistan*. <https://www.hrw.org/asia/pakistan>
- UNDP Pakistan. (2022). *Promoting emotional intelligence and family harmony*. <https://www.pk.undp.org/>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشنائی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشنائی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).